السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ خاکسار باتباع امام عاصم کوفی ہر سورۃ کے ابتدا میں تراویح کے دوران قرآن پاک ختم کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھتا ہے دوسرے سے حفاظت سے دورہ کرتے ہوئے سورۃ کے ابتدا میں بسم اللہ پڑھنے کا تذکرہ ہوا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا کہ اساتذہ نے ہمیں یہ نہیں بتلایا تم یہ چیز نئی پیدا کر رہے ہو فرمایا جائے کہ حق کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبدالغنی شاہ صاحب اور میرے والد ہر سورت کے ابتدا میں رفع اختلاف کے لیے بسم اللہ پڑھ لیا کرتے تھے بسم اللہ ہر سورۃ کے ابتدا میں پڑھنا مکروہ نہیں ہے تمام علمائے احناف کا اس پر اتفاق ہے خواہ نماز سری ہو یا جہری اگر اختلاف ہے تو صرف اس کے مسنون ہونے میں ہے ذخیرہ مجتبیٰ میں ہے کہ امام ابو حنیفہ رحمة اللہ علیہ کے نزدیک بسم اللہ کا ہر سورۃ کے ابتدا میں پڑھنا بہتر ہے ۔ ابن ہمام اور حلبی نے اس کو ترجیح دی ہے ۔ واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد : 2، کتاب الاذکار والدعوات والقراءۃ : صفحہ :50

محدث فتویٰ